



سوال

(350) کیا شیعہ کی نمازہ جنازہ پڑھنے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے ہاں کچھ لوگوں نے شیعہ کی نمازہ جنازہ پڑھ لی۔ مسجد کے خطیب نے فتویٰ دیا کہ جنہوں نے جنازہ پڑھا ہے ان کے نکاح ٹوٹ گئے ہیں کیا یہ صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو امام جان بوجھ کر کسی مرزائی کی نمازہ جنازہ پڑھا دے، اس کے متعلق شرعاً کیا حکم ہے؟ بعض علماء کہتے ہیں کہ ایسا کرنے سے نکاح باقی نہیں رہتا اس کی وضاحت فرمائیں؟

1- نکاح ایک ایسا بندھن ہے کہ اس کے ٹوٹنے کے متعلق شریعت نے کچھ ضابطے مقرر کئے ہیں۔ مثلاً:

2- خاوند بقاء نامی ہوش و حواس خود اپنی بیوی کو طلاق دیدے، مدت گزرنے کے بعد نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔

3- بیوی بذریعہ عدالت خود اپنے خاوند سے طلاق کا مطالبہ کرے۔ شریعت میں اسے خلع کہا جاتا ہے۔ خلع کے بعد نکاح ٹوٹ جاتا ہے۔

4- آدمی اپنی بیوی پر بدکاری کی تہمت لگانے لیکن بیوی اس کا انکار کر دے۔ بطور فیصلہ لعان کو عمل میں لایا جائے لعان کے بعد بھی نکاح ختم ہو جاتا ہے۔

5- بیوی خاوند دونوں میں سے کوئی دین اسلام سے برگشتہ ہو جائے تو اس سے بھی نکاح ختم ہو جاتا ہے۔

صورت مسئلہ میں جس جرم کی وضاحت کی گئی ہے وہ نکاح کے ٹوٹنے کا سبب نہیں ہے، البتہ مذکورہ قسم کے لوگوں کا دانستہ جنازہ پڑھنے والے کا سزا کے طور پر بایکٹ کرنا چاہیے۔ تاکہ اسے اس کی سنگینی کا احساس ہو۔ کیونکہ ایسا محض مفادات کے پیش نظر کیا جاتا ہے جبکہ دینی غیرت و حمیت کا تقاضا ہے کہ ایسے لوگوں کا جنازہ نہ پڑھا جائے۔ اگر کوئی دینی غیرت کو بالائے طاق رکھ کر جنازہ پڑھتا ہے تو مسلمانوں کو چاہیے کہ اس قسم کے لوگوں کا بایکٹ کریں، لیکن نکاح کی صحت پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ جو علماء نکاح ٹوٹنے کا فتویٰ دیتے ہیں ہمارے نزدیک ان کا موقف صحیح نہیں ہے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 361